پیاسا آدمی

ایک آدمی کو بہت زور کی پیاس لگی۔ مگر اس کے پاس پینے کا پانی نہیں تھا۔ اس نے اِدھر اُدھر دیکھا تو دور ایک ناریل کا درخت نظر آیا۔ اس نے سوچا کہ ناریل کے تازہ تازہ اورمزے دار پانی سے پیاس بجھاتا ہوں۔ وہ درخت کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ ایک بندر درخت پر بیٹھا ناریل توڑ کرمزے سے ان کا پانی پی رہا ہے۔

آدمی نے بندر سے کہا: ”بھائی بندر! مجھے پیاس لگی ہے، کچھ ناریل مجھے بھی دے دو تاکہ میں اس کا پانی پی سکوں۔“

بندر نے آدمی کو دیکھا لیکن اس کی بات سنی اَن سنی کر دی اورمزے سے ناریل کا پانی پیتا رہا۔ آدمی کو غصّہ آیا۔ اس نے زمین سے ایک پتّھر اٹھایا اورزور سے بندر کی طرف اُچھال دیا۔ یہ دیکھ کر بندر کو بھی غصّہ آیا اور وہ ناریل آدمی کی طرف پھینکنے لگا۔

عقل مند آدمی نے فوراً ناریل کو پکڑ لیا اور ان کا پانی پینے لگا۔ یوں اس نے اپنی پیاس بجھالی۔